سورہ فاتحہ کے بعد نئی سورہ شروع کرتے وقت بسم اللہ کا حکم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد نئی سورہ شروع کرنے کے لیے بسم اللہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کسی بھی وقت قرآن کی سورہ شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ اور نماز میں بھی پڑھنی چاہیے۔ سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو ہنس رہے تھے۔ ہم نے پوچھا کہ آپ کو کس چیز نے ہنسایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی ابھی مجھ پر سورہ نازل ہوئی ہے پھر آپ ﷺ نے پڑھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنا عطینٰک الکوثر....................................) (صحیح مسلم: 400) صحابہ کرامؓ سورہ فاتحہ کے بعد سورت سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنے والے سے ناراض ہوتے تھے۔ سیدنا انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ معاویہ بن سفیان نے ایک دفعہ مدینہ میں جہری نماز پڑھائی اور انہوں نے سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی جب کہ سورہ کے لیے بسم اللہ پڑھے بغیر قراءت مکمل کرلی جب انہوں نے سلام پھیرا۔ مہاجرین وانصار میں سے جس کسی نے یہ سنا ہر جگہ پکارا کہ اے معاویہ! کیا نماز چرالی گئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ پس (اس کے بعد) جب بھی آپ نے نماز پڑھائی تو سورہ فاتحہ کے بعد سورت کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تھے۔ (مستدرک حاکم: ج1 ص233، الام للشافعی: ج1 ص93) وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ